

رباعیات میر

ما فیہ کمالِ محبوبِ صدیقی - دی عشقِ حقیقی پر تو
 شہ جہالتِ آدمیت کی ہر باتوں کو نکال دے
 عشقِ ناز و دین کی باتوں کو نکال دے



عشق و محبت



۱۵۱۰۷
۱۵۱۰۷
۱۵۱۰۷

(جہانگیر)

یہ مجموعہ جو ان بے نظیر نقوش کا جتنا ایک ایک شریفانہ ہر ایک
بھی وہ میں نے آئے۔ ہولی کے شعروں سے بہا لیا جو بختی کا
شعر ہر ایک ایک بھی نہیں۔ شرف سے رہا بقا وصال کا مقبول
اور منتخب کلام جمع کیا گیا جو۔ دعویٰ ہو کہ ایسا مجموعہ کہیں نہ
ملے گا۔ اہستہ تو ان اصحاب پرست خودیاری بڑھائیں اور اس میں
توصیف سے بھری ہوئی کہ نورانی بنائیں۔ یہ بیحد ہر پہلو سے
متماثل ہو۔ پاکٹ ایڈیشن پر بختی کو ان کی آسانی کے لئے جوچا
کیا ہو۔ قیاس سے پہلے آئے (دور۔ ہر جہاں کی بختی ہر جہاں)
لے گا چہ۔ عرش و جہاں کی بختی لایا ہو



بیباچہ

بیباچہ

کرہ قاف رکاکیشیا، کا علاقہ جس طرح دنیا میں اپنی سرسبزی و خوش
منظر کے لئے مشہور ہے۔ اسی طرح اسلامی دنیا میں مردم خیزی کے لئے
بھی اس کو لازوالی شہرت حاصل ہے۔ اسلامی تمدن کی ابتدائی صدیوں
میں یہ مسلم نفل کا فرخدار اگر مولانا تقی کا مسکن تھا تو آخری ایام میں
حضرت سید جیسے باکمال بزرگ اس کی خاک سے پیدا ہوئے جنکی
اولیٰ مکہ منجیاں فارسی لکچر میں قبول عام رہے دوام کا تحفہ
اعزاز حاصل کر چکی ہیں۔

سرد خاندان کے سہمی اور قوم کے ارمنی تھے۔ آغاز عمر ہی میں
فیضانِ تدبیر کی جھلک پڑی اور ہمیشہ مکی عالمگیر کشیش نے
ان کو مشرف بہ علم کیا۔ سرد خاندان فیضانِ ادب و تربیت میں رہ چکا کمال کھنہ

کے علاوہ فطری شاعر تھے۔ اور قبولِ اسلام کے بعد ایک برگزیدہ عالم
 بھی بن گئے لیکن ایک ہندو لڑکے کی حشیم کا فر اور رعنائوں نے انکو خوب
 بنادیا۔ اور آخر کار عشق مجازی نے عشق حقیقی سے میل ہو کر سرمد کو
 بھڑوب کر دیا۔ اور بالکل برہنہ ہو کر دیوانہ وار پھر۔ نے اور سہراست
 کہنے لگے۔ جو شش جنوں میں پھرتے ہوئے شاہجہان آباد دہلی
 پہنچے تو قندھار نے وہیں قدم روک لئے کیونکہ جس جہاں کی تلاش تھی
 اسی جہاں سے ملنا تھا +

اس وقت عالمگیر اوزنگشہین حکومت تھا۔ اور داراشکوہ
 دلی عہد تھا۔ غرضیکہ سرمد داراشکوہ کی صحبت میں رہنے لگے اور
 اسے بھی ان سے خاص عقیدت تھی۔ عشق کی شورش انگیزیاں
 کبھی کبھی انہیں باہر نکلنے پر مجبور کرتیں۔ لیکن چونکہ آخری امتحان کا
 یہی تھا اس لئے شاہجہان آباد سے نکل نہیں سکتے تھے +

ہندوستان میں اُن کی زندگی کا ایک گھٹن زد حصار میں رہا ہے
 اور اورنگ زیب غازی کے عہد میں انہوں نے جامِ شہادت نوش کیا
 تذکرہ نویسوں نے اُنکی شہادت کے اسباب اکثر بتلائے ہیں۔ ایک
 راوی لکھتا ہے کہ سردار کی اس رباعی پر عجیب پوشاں شیعہ کے کان
 کھڑے ہوئے۔ اور انہوں نے اسے کفر قرار دیا کہ معراج جسمانی سے
 انکار لازم آتا ہے + رباعی
 اہر کہ سر حقیقتش بظہور شد او پہن ترازمیم پہناؤ شد
 ملا گوید کہ بر فلک شد آٹھ سرمد گوید فلک آٹھ شد
 لیکن اصل بات یہ ہے کہ عالمگیر کی نظروں میں تو سردار سے
 بڑا جرم دادِ شکوہ کی معیت تھی اور وہ کسی نہ کسی پہانے قتل کرنا چاہتا
 تھا جب اور کوئی پہانہ نہ ملا تو غریبائی اور بے سنگی کو کہ خلافِ رسمِ شیعہ
 ہے بنیاد قرار دیا +

اس زمانہ میں مٹا قوی قاضی القضاۃ تھا۔ عالمگیر نے اسے سرد سے
برسنگی کی وجہ دریافت کرنے کے لئے بھیجا۔ ملّا صاحب نے برسہ بکشتوں
رہنے کا سبب پوچھا۔ سرد نے کہا کیا کروں شیطان قوی ہے۔ نکلتا
یہ ہم ہوئے کیونکہ احکام گرامی پچیس عین کا ہر صنف قرار پایا اور
انہوں نے عالمگیر سے اکر کہا کہ کفر کا کافی مواد ملے گا کیا اولیٰ و بلند ان کو
چاہا کہ علمائے ظاہر کی تیغ خون آشام اسی نیام میں رہتی ہے۔ لیکن عالمگیر
کی غارت اندیشیوں نے صرف اس پہانے کو کافی نہ سمجھا۔ کیونکہ وہ خوب
سمجھتا تھا کہ سرد کوئی معمولی آدمی نہیں ہے جس کا قتل ایک عاتقہ اور وہ
واقعہ سمجھا جائے۔ علم و فضل کے لحاظ سے کوئی انکا ہمتا نہ تھا۔ اور رجب
خلائق کا یہ حال کہ سارا شاہجہان آباد انکا معتقد اور ہوا خواہ تھا۔ اسلئے
جب تک کوئی کافی بہانہ نہ آتا اس ارادے کو ملتوی رکھا +
آخر الامر یہ قرار پایا کہ سرد کو علمائے دہر و فضل سے عصر کے جمیع میں

طلب کیا جائے۔ اور تمام علماء کی جہر اسے قائم ہوا اسکے مطابق فیصلہ کیا گیا
 چنانچہ مجلس منعقد ہوئی۔ سرد کو بلایا گیا اور نہیں لباس پہننے کے لئے
 کہا گیا مگر شروع نہ ہوا۔ تب بادشاہ نے علماء سے کہا کہ شخص مسنگ
 و قتل نہیں ہو سکتی ماس سے کہا جائے کہ کلمہ طیبہ پڑھے اور یہ اسلئے
 کہا گیا کہ بادشاہ سُن چکا تھا کہ سرد صرف کالائے سے زیادہ نہیں پڑھتا
 سرد نے اپنی عادت کے بموجب صرف کالائے پڑھا۔ اس پر علماء نے
 جلاتا آئل فتوے قتل صادر کیا اور دوسرے دن قتل گاہ میں لے گئے۔
 جب جلا دتلوار چمکاتا ہوا آگے بڑھا تو مستحکم کر نظر ملائی اور کہا۔
 فدائے تو شوم بیایا کہ تو پہر ہمورتے کہے آئی من ترا خوب نے شکام
 اس کے بعد یہ شعر پڑھا اور مردانہ وار تلوار کے نیچے جان دیدی۔
 شور سے شدوا زخواب حشم کشودیم دیدیم کہ باقی ست شب قتل غزودیم
 خلیفہ ابراہیم خجستانی سے (جو ایک صاحب طریقت بزرگ گذرے ہیں)

روایت ہے کہ سترہ نے زندگی میں کلمہ طیبہ لا الہ سے زیادہ نہیں پڑھا
تھا لیکن ہمیشہ شہادت پائی تو لوگوں نے سنا کہ کبریتہ سے تین بار
لا الہ الا اللہ کی صدا اکبند ہوئی +

علی قلی خان غسانی لکھتے ہیں کہ سترہ کا مقتول کلمہ طیبہ پڑھتا رہا
اور اتنا ہی نہیں بلکہ کچھ دیر صرف حمد الہی بھی رہا +

یہ واقعہ ۶۹۰ھ میں شہنشاہ عالمگیر اورنگ زیب کی تخت نشینی
کے تین سال بعد وقوع میں آیا۔ مزار مقدس جامع مسجد دہلی کی شمالی
جانب واقع ہے +

لایذ بود حکایت دراز تر گفتم
چنانکہ حرف عصا گفت موسیٰ الہ و طہ

{ عبد اللطیف منشی فاضل
ابن منشی فضل الہی مرعوب نامہ درجم }

لاہور ۳۰ مارچ ۱۹۲۰ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

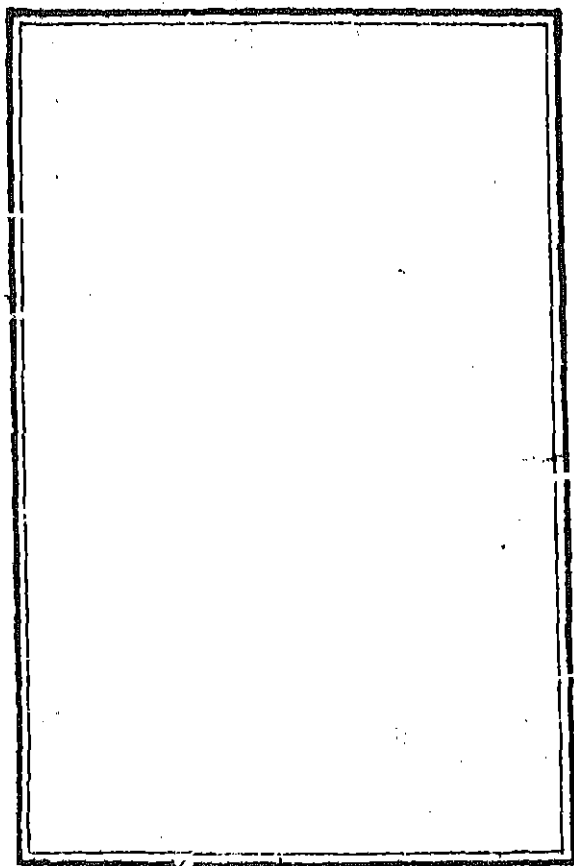
اصنافِ کلام میں رباعی کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ بسا اوقات عجب
میں پسند و حکمت کا ایک دریا گزرے میں بند ہوتا ہے چار مصرعوں کی وسعت
کو دیکھے اور خیالات اور معانی کو دیکھئے ۔

فارسی میں بہت سے مشہور شاعروں نے رباعیات کہی ہیں ۔
مگر اس خاص صنف میں قبولِ عام کی دولت سرمد کو نصیب ہوئی علم
ادب کے قدردانوں میں رباعیات سرمد پسندیدگی کی نگاہ سے
دیکھی جاتی ہیں ۔ مگر افسوس کہ ایسے باکمال بزرگ کا کلام بہت کم دستیاب
ہوتا ہے ۔ ہم نے رباعیات کا اس بڑے بہا گنجینہ کو جس محنت سے جس
کیا ہے وہ قابلِ داد ہے ۔ یہ رباعیاں حسنِ لائق ۔ تمدنی نوایاں و حقیقی
و مجازی بخود کی کیفیات سے لبریز ہیں ۔

اُمید کہ یہ رباعیاں (جی کا ایک ایک لفظ جذبہ القلوب اور جی کا
ایک ایک حرف اہل دل کے نزدیک جان سے زیادہ محبوب ہی
شوق سے پڑھی جائیگی اور علمِ ارب کے ہوا خواہ بالعموم اور کامِ سر
مزاج اور دلدادہ بالخصوص خوشی سے رباعیاتِ سرمد کا خیر مقدم کریں گے

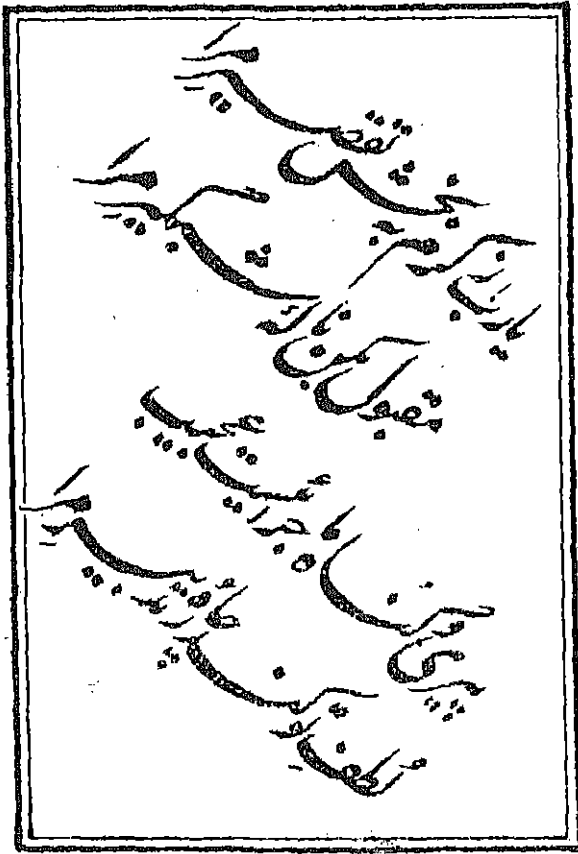
(مینجسٹر مرغوبہ انجمنی لاہور)



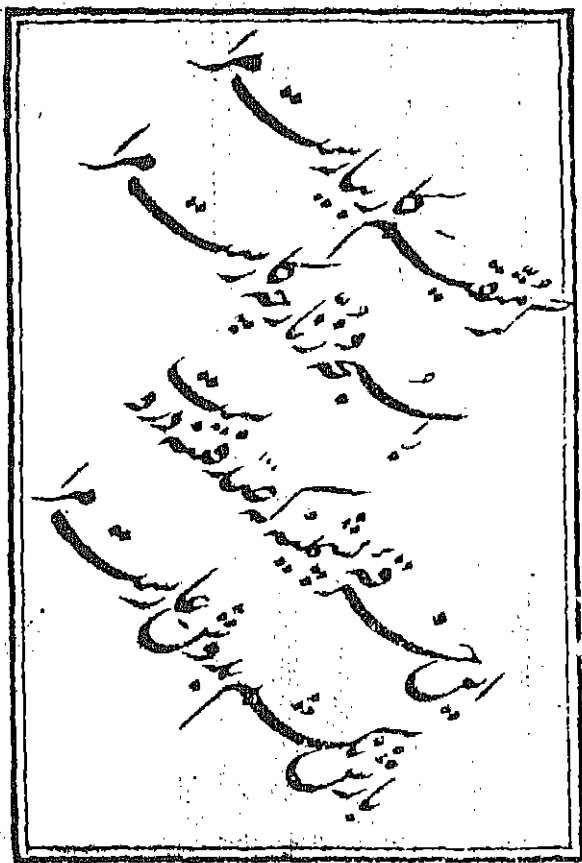


شهرت و در زبانی
 به شش شعری در ششانی

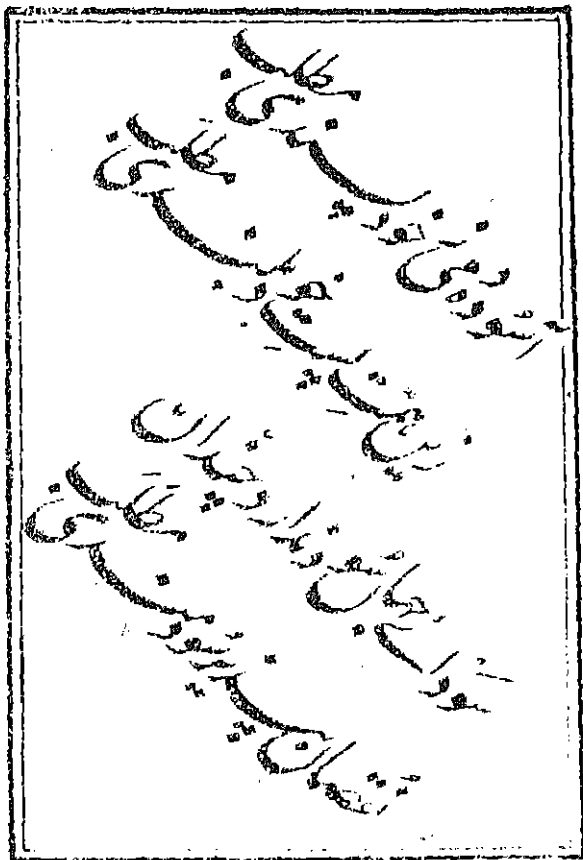
چنانچه در زبانی
 نور انعامی و نهانی



باز آید باز آید
 کس که بیاورد
 از دهنم
 باز آید باز آید
 کس که بیاورد
 از دهنم

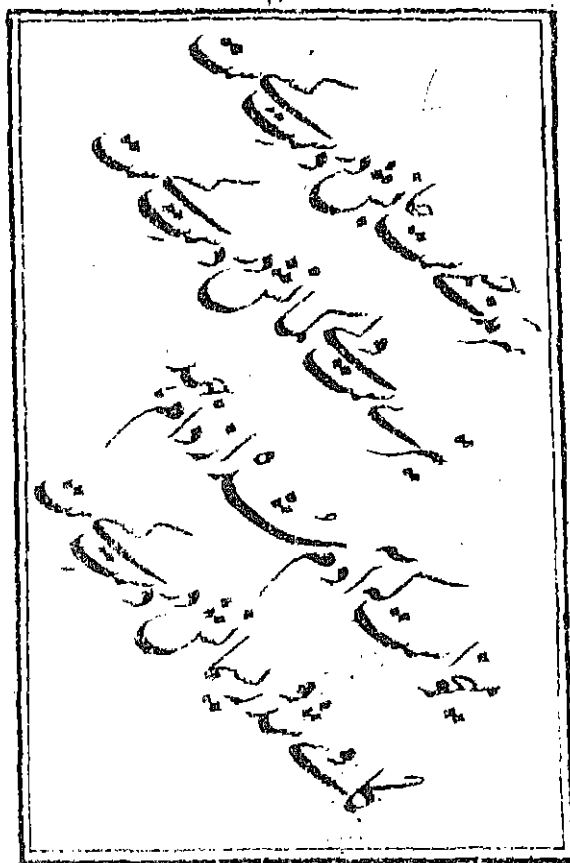


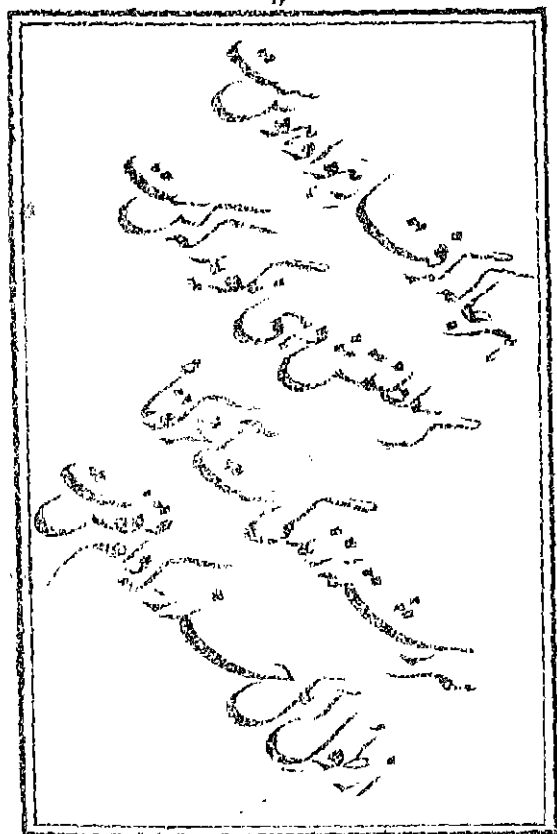
ای خیر از منی و منی
 و طبع و ایام
 منی و طبع و ایام
 ای خیر از منی و منی



[illegible]

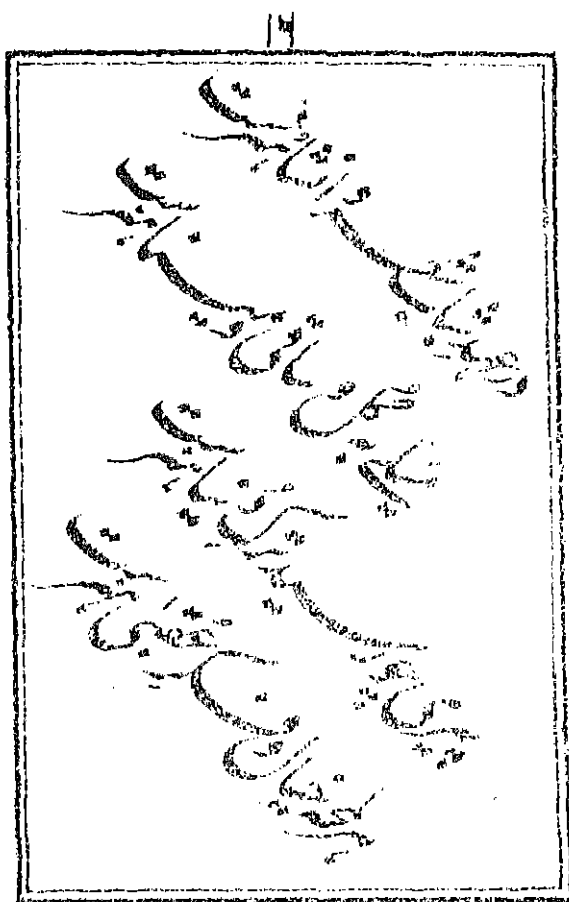
در توحید و توحید و توحید
 از شایان و شایان و شایان
 در توحید و توحید و توحید
 از شایان و شایان و شایان





از بهر دو روی این اسقاط
در خانه امن و امن اسقاط
این و هم خیال کس بجای
از بهر دو روی این اسقاط

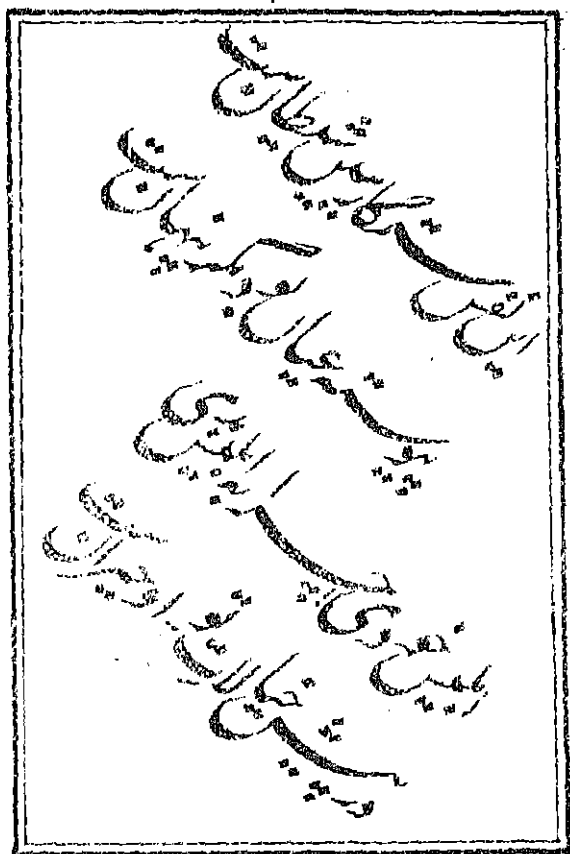
۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱



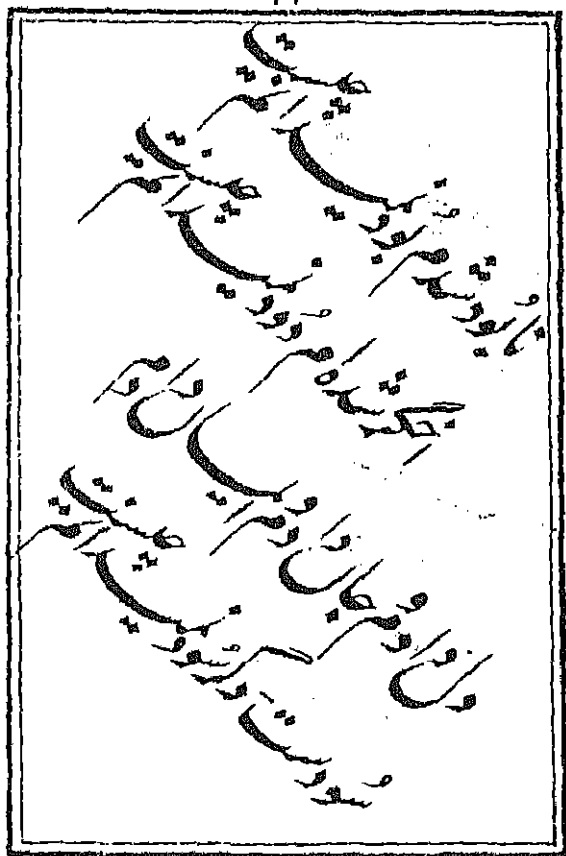
دریاچه طبرستان
 بدون آب و رود
 دریاچه طبرستان
 دریاچه طبرستان

نه خورشید که در فضا می‌پایست
 نه نسیم که در دریا می‌پایست
 نه نسیم که در فضا می‌پایست
 نه خورشید که در دریا می‌پایست

در این کتاب که در دسترس
 این مکتب است و در این
 کتاب که در دسترس
 این مکتب است و در این

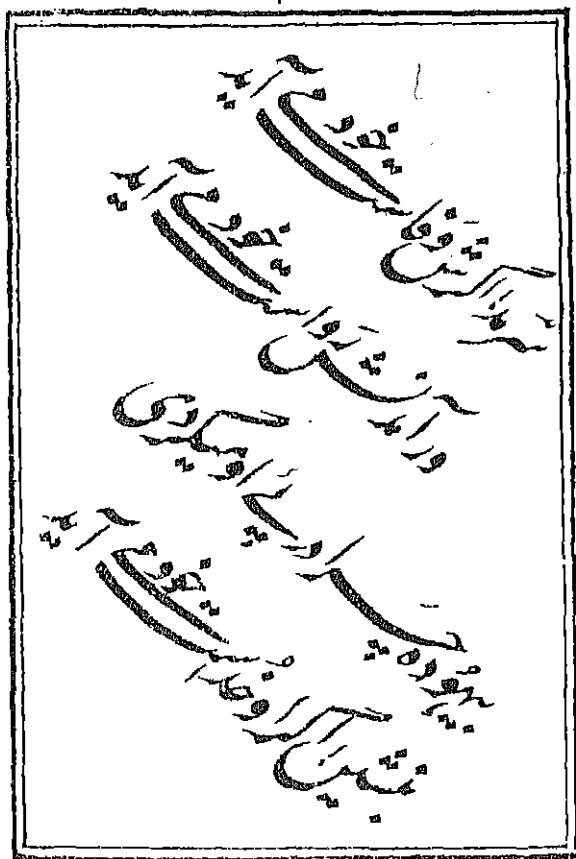


و این کتاب از قریب پنجاه سال پیش
 در قزوین و در کتابخانه غلامی
 در قزوین و در کتابخانه غلامی
 در قزوین و در کتابخانه غلامی
 در قزوین و در کتابخانه غلامی
 در قزوین و در کتابخانه غلامی

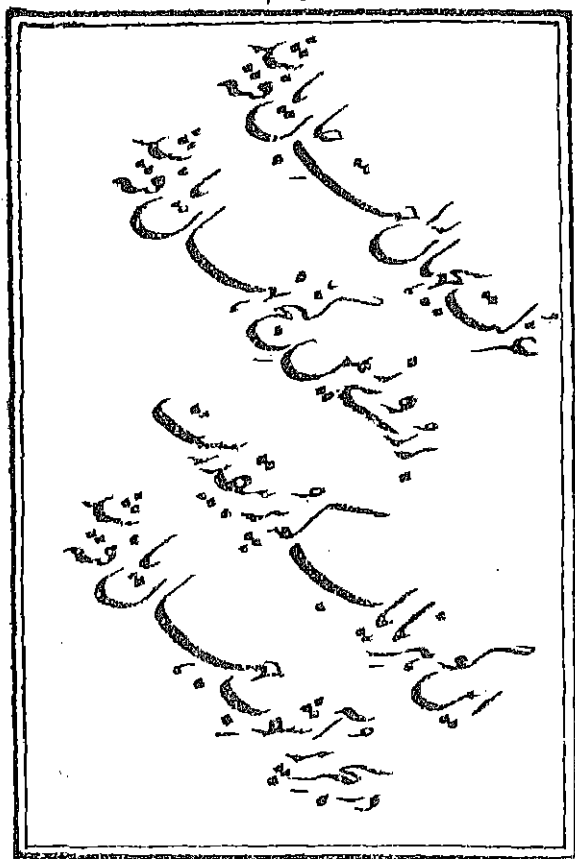


این شاه و دیار کوهر و جوی
 دیدم تمام زشتی و بی‌بوی
 خوار جامه از دار و بند زده
 رسیدن حق وین وین بای





۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

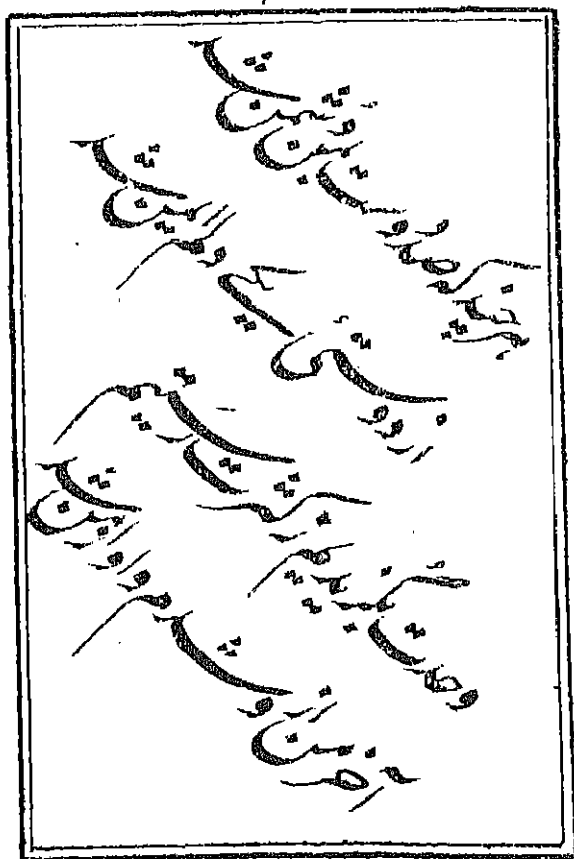


بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
والحمد لله رب العالمين





۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

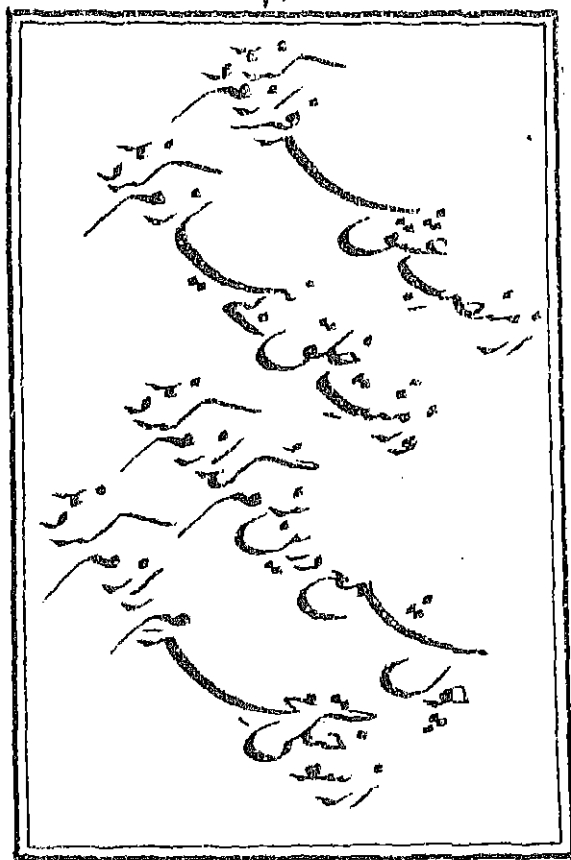


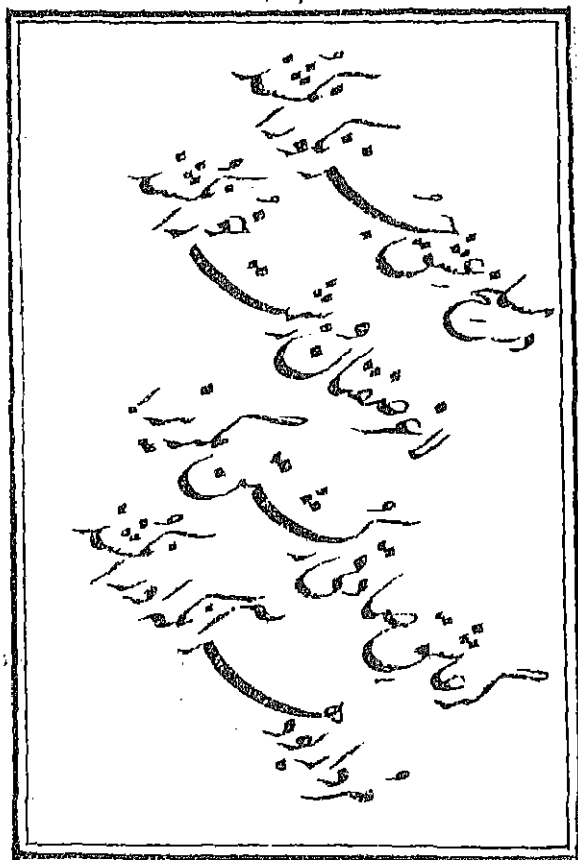
این کتاب از کتب
 کتب است که در
 کتابخانه
 این کتابخانه

این کتاب را در کتابخانه
 وزارت معارف و اوقاف
 و صنایع و معادن
 ثبت شده است









در هر دو جهان
 در هر دو دنیا
 در هر دو عالم
 در هر دو دین
 در هر دو دین

کجاست که از بدو زیاده است
 و کمر و عفاست از هر یک
 و کجاست که از بدو زیاده است
 و کمر و عفاست از هر یک

نامت کز روی است
 این شب نامت است
 عشق را ز رخسار تو
 سر ز روی تو

نیکو خلق
 یک کار ازین و کار میاید کرد
 پان خطی دوست میاید کرد
 با قطع نظر از یاد میاید کرد

از دهم و خیال من
 می شود که در این
 جهان چه چیز
 می تواند باشد
 که از این
 دنیا بگذرد

میں نے لفظ ما اور اے
 کو یکجا کر دیا ہے
 اسی لیے اس کی
 تفسیر میں اس کی

از فضل و احساندارم هرگز
 نیست که در اندامم هرگز

او اندوخته ایست
 از کارهای کاردارم هرگز

خوشدل شو ز این نیکوکاران
 با مهر نیکوکاران
 خجسته می و جامه سحر و جادو
 از دست بده

فانی شریفی خورشیدی
 گریه شریفی شریفی
 غریب شریفی شریفی
 غریب شریفی شریفی

۱۰
 قوس چرخ سپهری و
 ماهی کنی و ماهی کنی
 قوس چرخ سپهری و
 ماهی کنی و ماهی کنی
 قوس چرخ سپهری و
 ماهی کنی و ماهی کنی

اے دلِ بے پروا تو
 اس کی یاد میں
 ایں یادیں پر
 حوالت
 عجزِ نبویؐ
 از عجزِ خود و از عجزِ بیکارتم

اے دوست میں سے کچھ پرہیزگار
 پرہیزگاروں سے پرہیزگار
 ایسے ہیں جو کہ
 غفلت و غیور ہیں

اعتبار و عدالت مروج غلط
 مزی غلط
 رابعی میریت غلط
 غلط غلط غلط غلط
 غلط غلط غلط غلط
 غلط غلط غلط غلط

نسخہ پیکانی و یونان
 غلط غلط غلط غلط
 غلط غلط غلط غلط
 غلط غلط غلط غلط
 غلط غلط غلط غلط

غلط
 باغچه نشو و نما غلط
 این در میان کا غلط
 این دست با
 این نشو و نما غلط
 این غلط

از شکر و شیرین است
و از شکر و شیرین است
و از شکر و شیرین است

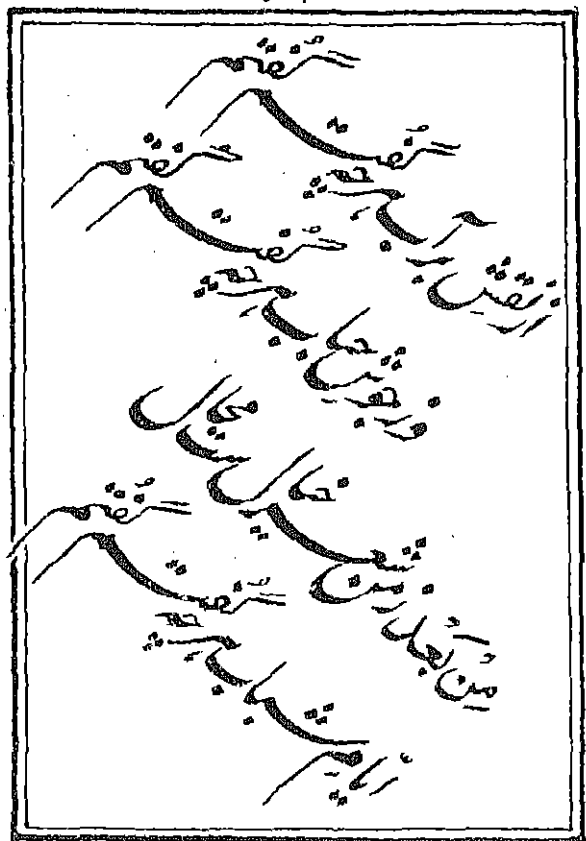
تقدیری بدان
ضعف را
ضعف را
ضعف را
ضعف را

فصل در بیان
 بیانی و معنی
 از کتب
 در بیان
 از کتب

از غایت کمال
 در علم پانزده و
 در علم پانزده و

در علم پانزده و
 در علم پانزده و
 در علم پانزده و

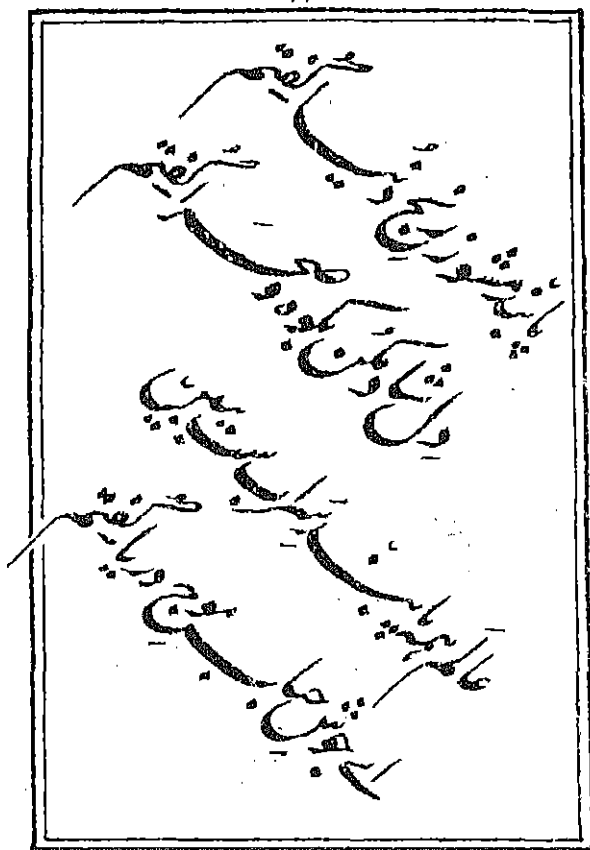
اگر که بودی در عقل کمال
 و در دوار و از دوار کمال
 که شوقی خواهی تماشا بکنند
 شمع شمع در افروختن خیال



هر چه در این کتاب است
 از کتب و کتب است
 هر چه در این کتاب است
 از کتب و کتب است
 هر چه در این کتاب است
 از کتب و کتب است

بایدهی ستمی ستمی
 کرمی و ستمی
 صاحب ستمی
 ستمی
 نیست مال و ستمی
 ستمی و ستمی
 ستمی و ستمی

از وقت که در این دنیا
 ز اسباب جان فانی
 مرزاده و شرف و شرف
 گنجینه‌های کیهان



از رویه دل و جان
وینک وینک
نیکو
از این باب بود
وینک وینک
وینک وینک



چرخ کزین جهان طلبم
 جان بسلامت جهان طلبم
 از منم و دنیا و زوایای
 کینه و کینه طلبم

فوسخ است و این
 و از غایت است و رو به
 این ده کار است و این
 ایام

بسیار ضعیف و ناتوان است و
از جوهر بنیان جهان است و
کلیم و بنیاد که اندیش و
زین و دردم که در بیان است و

در سوره که از این کتاب است که در
 یک خانه نیز از این کتاب است که در
 این شهر و این بیست و یک است که در
 این شهر و این بیست و یک است که در

من لکن کل شیء صفت حیدر
 مقتی است و نفقت و حیدر
 در صورتی که حیدر
 از این صفت حیدر

این سخن را که در کتاب
 آمده است که هر که در راه
 خداوند بگذرد و در راه
 او بماند و در راه او
 بماند و در راه او بماند

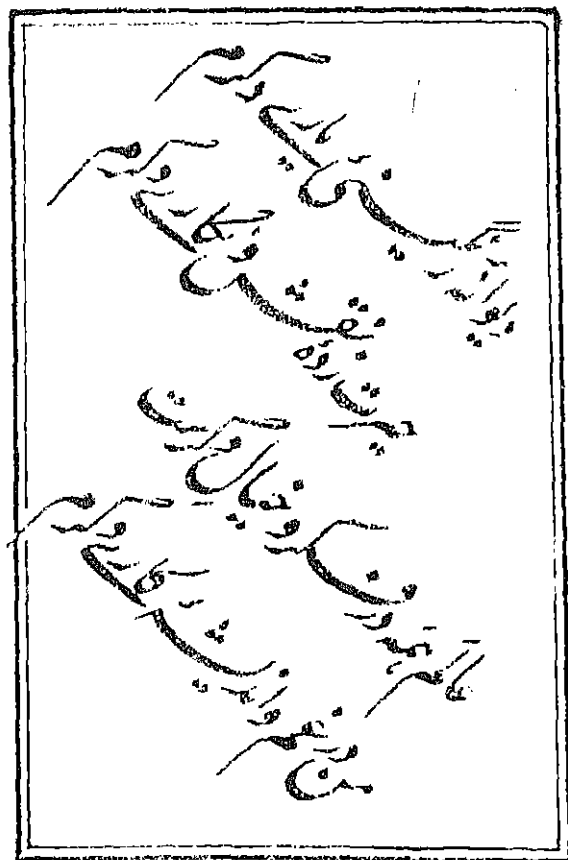
در معصومیت و بی‌گناهی
 و در پاکیزگی و بی‌لوثی
 و در خرد و در عفت و در
 و در خیر و در نیکی و در
 و در خیر و در نیکی و در

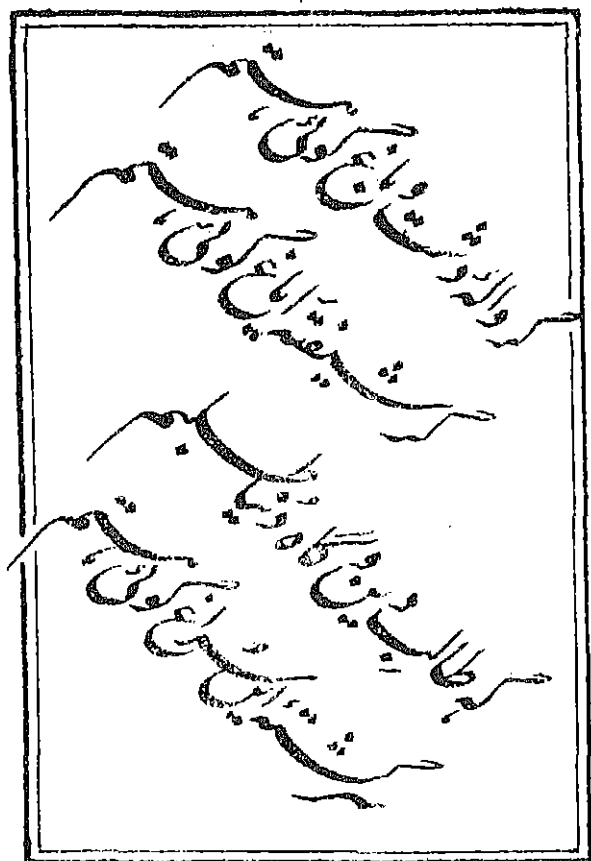




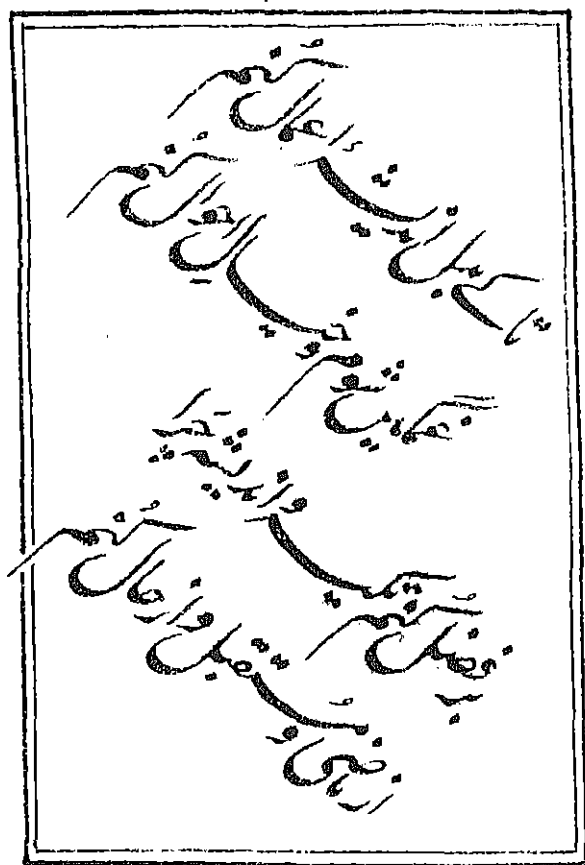
از اشک کلبه در پاشیده ام
از شعله و دیو و پادشاه
از حجب پند و اندرز
تیرا شده ام غرق شده ام

سلطان شمس و سید سلطان
 از جبر و توانی و توان
 و شمس و شمس و شمس
 از جبر و توانی و توان



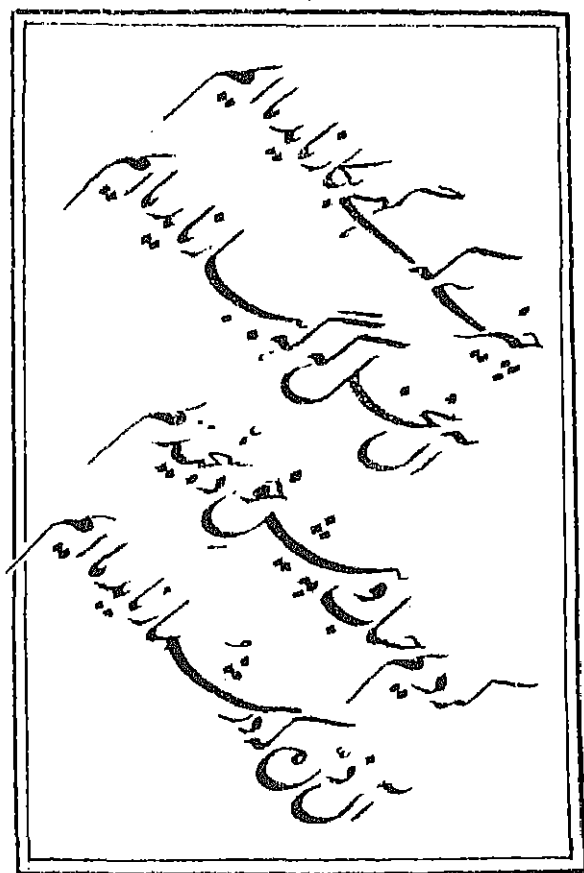






دستم
 پارسا تو عظمای تو فدا
 که در حرم و مباد در
 دستم
 دین تو را که در دستم
 دستم و فزایان
 دستم

خوار از حسن و قیاس
 خوار از حسن و قیاس
 خوار از حسن و قیاس
 خوار از حسن و قیاس
 خوار از حسن و قیاس



از شمعین
 در دل من افتاد و
 باز آمد و
 از حال من

از کتب و دست‌نویسهای
فهرست شده
کتابخانه وادیه
کتابخانه جامع فرانسه
کتابخانه ملی

سرور او تو خطیب
 در وادی پیکر
 گزین شیطانی
 روایتی که
 در کتب
 کتب
 کتب

در آنجا که
 خود را بفکرت
 این حرف را
 بگوید

از این راه
 به جاه باید کردن
 خود را شباه باید کردن
 به این راه
 به جاه باید کردن
 به این راه
 به جاه باید کردن

جہانگیر
 شہنشاہ
 ہندوستان
 کا
 دربار
 لاہور
 میں
 ۱۶۰۲ء

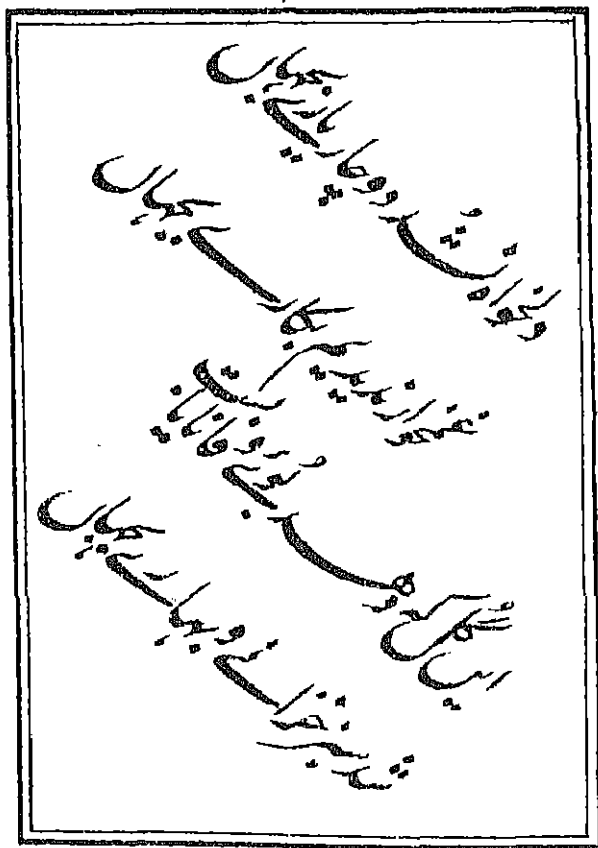
در کتب مختلف
 خود را بدین
 این کتاب
 از دوشنبه فرستاده

سید
میرزا علی
نور محمد خان
محمد علی خان
سید

نور انجیل و شمس کرب
 از خورشید و اندوه و
 از خورشید و اندوه و
 از خورشید و اندوه و
 از خورشید و اندوه و

اے دوست! میں نے جو کامیابی سون
 پیش کی ہے اسے نہ کہم ہزاروں سون
 ہر کامیابی کے لیے ایک سون
 ہر کامیابی کے لیے ایک سون

بین خط و خود را روشن
 قبول تو هرگز نیست مروت
 در خط نیست تو آن سراسر
 این همه سر راه تو روشن



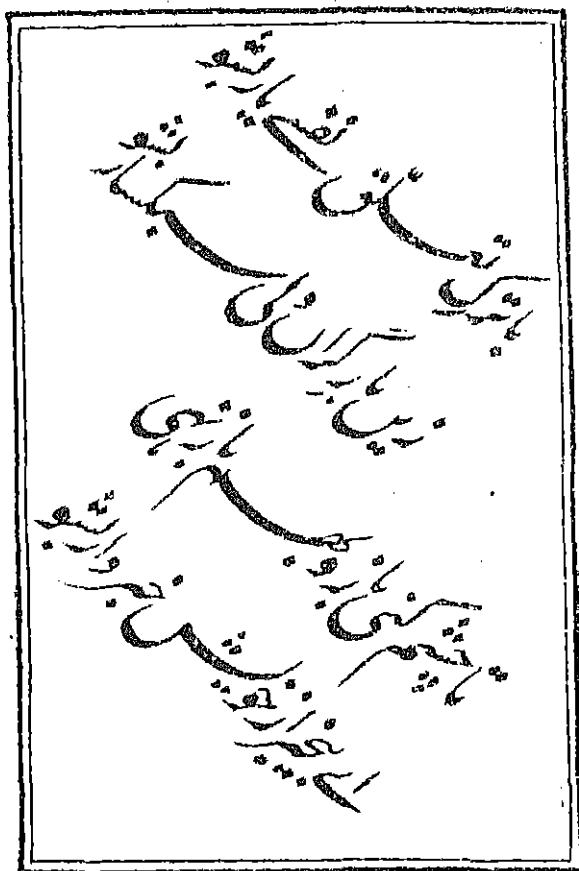


افتخار و بزرگواری
 اگرگاه است گاه و غافل
 که خشم و نفرت از روی
 نیست است است چو بوی



پادشاه و منان
 در شرف این
 در آمد و رفت
 و شاد و این

هم رسا نی بود
 فوجیست
 مشکین و دیده بودیدین او
 در پناه دل و دیده
 در افق و دیدن
 و جبین

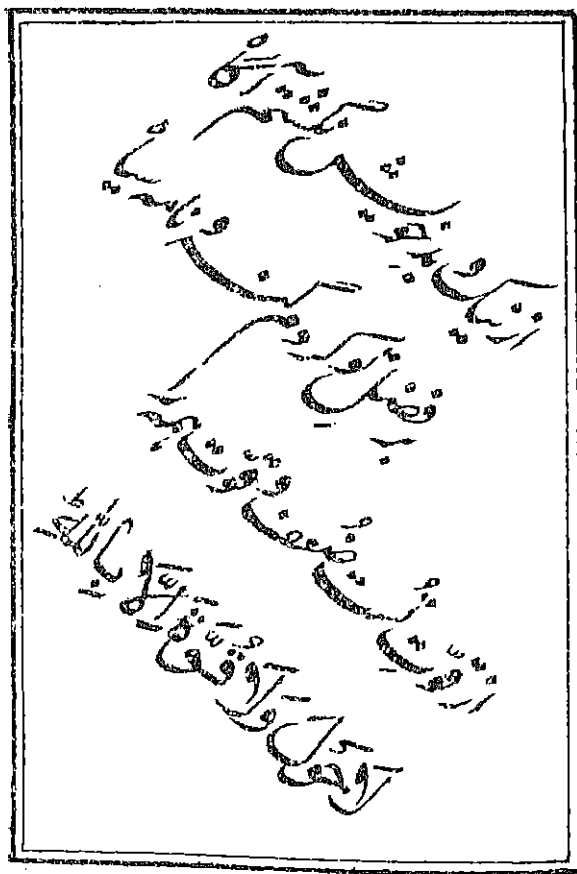


[illegible]

اهل شادمانی و شادمانی
 فیض علی و فیض علی
 مریدان و مریدان
 آرامش و آرامش

سر بر سر و دل بر دل
 سر ز سر و دل ز دل
 سر ز سر و دل ز دل
 سر ز سر و دل ز دل

سر ز سر و دل ز دل
 سر ز سر و دل ز دل
 سر ز سر و دل ز دل
 سر ز سر و دل ز دل



احوال از غایت کثرت
 این بزرگداشت که از غایت
 سزاوار نمودیم
 از فضل و ارفاق
 و باریک

غم از دریا
 شمشیر کیمیا
 بیاورد و عجب
 بیچاره و غمناک
 نه طاقت زیستن با این
 زواری و آوارگی و یال الله

افسوس حال خوارگاه
 به خواه فوی و به خواه

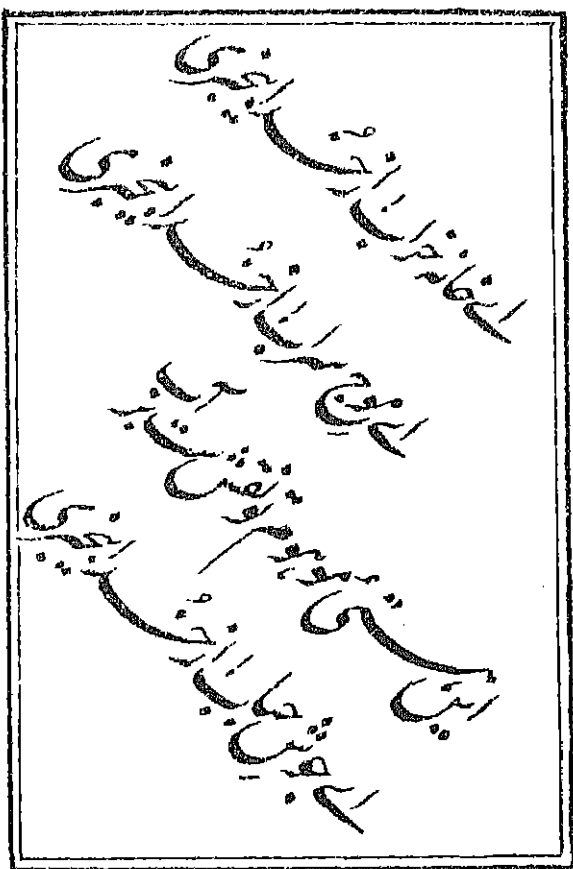
بپوشی شیشه دارو
 به نیاز صیقلی

وزیر اعظم
 سرکارِ پاکستان
 جناب
 سرکارِ پاکستان
 وزیر اعظم
 سرکارِ پاکستان

گرد خاک سپارده را حسی
 و نشسته ازادی و پیستی
 بگذرد و این دوستی
 در عالمی بی دوستی

تهنیت به عین جان و دل و سببش
 جزنی که تو بهر خط و سببش

و در صورت و خیال و سببش
 در هر کجاست و سببش



مایه خید و ازیست و دنیا بانی
 آواره دوست و کوه و چو بانی
 و امانت است بپایان
 از دست و پیر جهان بانی

از حقیقت مال و جاه و دوستی
 پیاپی به پیاپی که را حقیقتی
 شایسته نیست به حقیقتی
 مگر از شوقی به حقیقتی

که شکر و روپا که به
 در راه تو رسد
 این سبزه که به دست
 در آن زمانه که به

لعل عیش از وایجا می تری
 انوشکین که از وایجا می تری
 در افق نیست تعب هم آرام
 از رخ نه از وایجا می تری

نهایی که در بیگم
 از سوده شوی باز است
 با صبر از باقی است
 از دست او و در

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

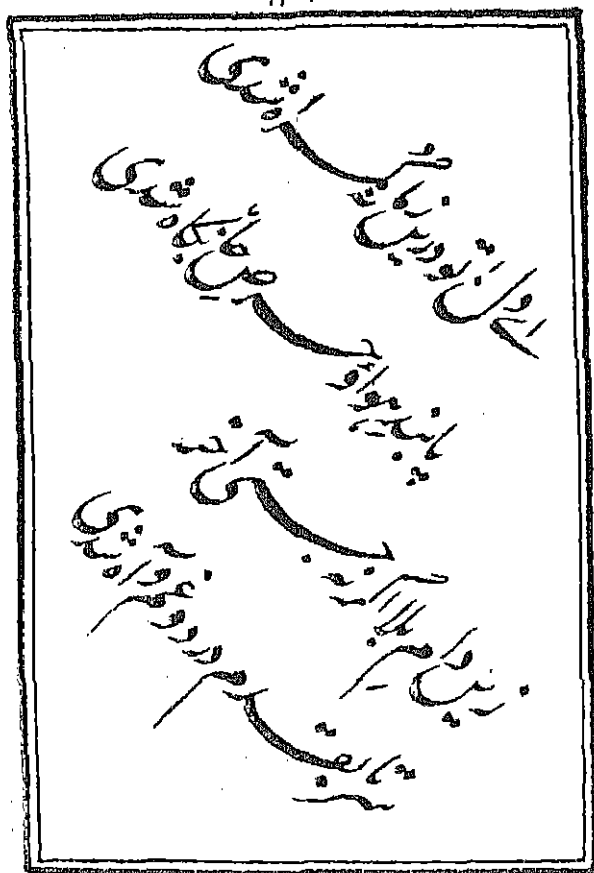
ای جان منی جنب ازادانی
 در خانه تن یکدیگر و تن منی
 بیخ کوری و خورشیدی
 در هر کجای که ساز نایابی

افسوس که غافل شدم از این
 بزرگوار صیقلی که در
 این بزرگوار صیقلی که در
 این بزرگوار صیقلی که در

هر چند که لطف و دل آزار توئی
 بیش از بیمه خوار و فادار توئی

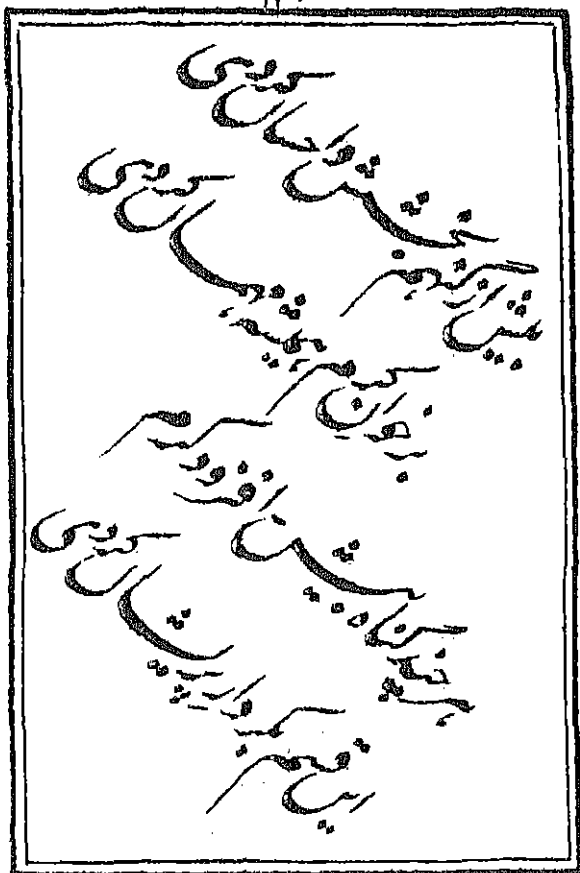
در عالم آفتاب و شب و روز
 هر جا که بود و نیستی

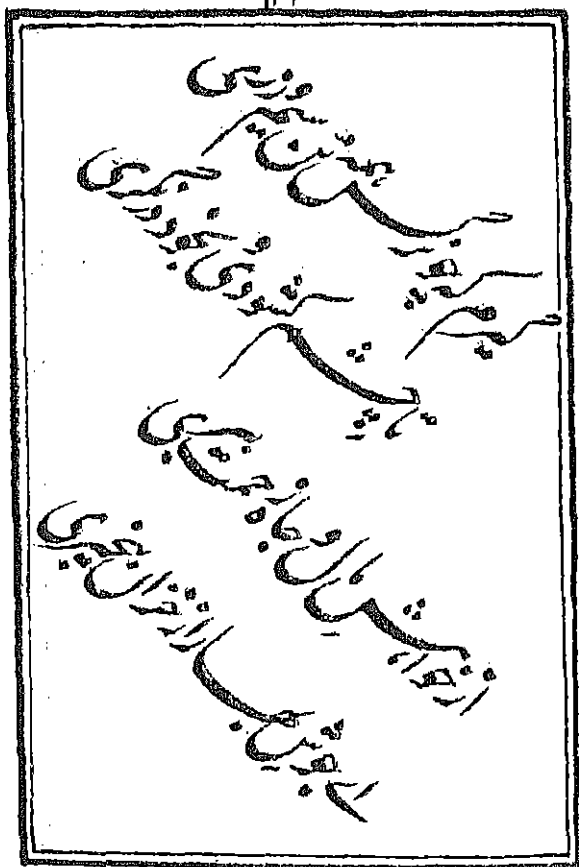
افسون ز تنم بگشاید
 از کین بدین جانی بپاید
 جز از او نبود و انم
 تا در دمی از او بپاید



سرمد و درین محبت شکر گوی
 ایمان بقدر آتشیم گوی
 به عجز و ترس از کجاست خود را
 فری و خرابی است ای گوی

این جانِ گرامی چو زانوئی
 باید که بپای چو در میانی
 بپای تو هم عیش منقروی
 نه زانوی دوست و نه همی



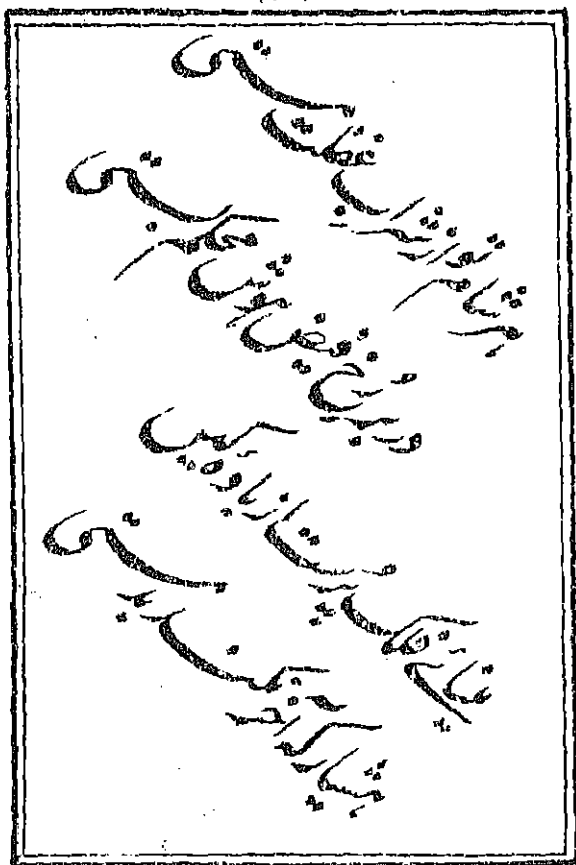


از مردم روزگار عالم نشوی
 و در قیامی بی آنکه خوشی
 پیدا از کین و بدین و صحبت نشان
 یا در قفسی یا در بستر نشوی

گلشنِ بهمنی
 در پیشِ موصوف
 صلیبِ شکر
 در پیشِ موصوف
 در پیشِ موصوف
 در پیشِ موصوف

پنهان کرد و در وقت حاجت
 از باب برادر و در وقت حاجت
 این کتب را در میان خود
 و در وقت حاجت از این کتب

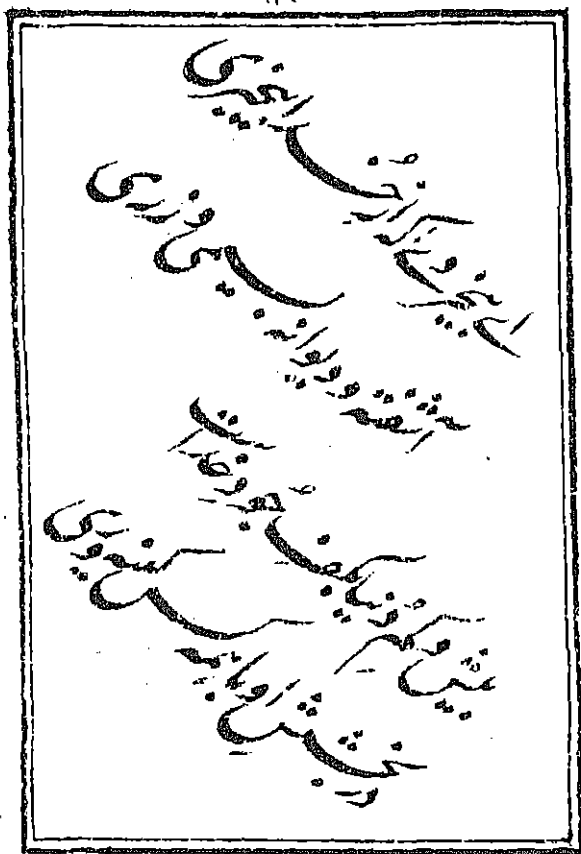
افسوس که از گزند خود بگریز
 در دشت بیخ و بن و کجایان
 این یکدیگر نفسی نمی خورند
 پندار که بنده خاک نیز در خاک



هستی بظهورش گشاید
 این از غنای تو میاید
 چو شمع ز قافو
 در دین و عمارت
 چو درین سبزه و عمارت

دیار دود و زار دشتی و زری
 صانع جهان کجاست و زری
 پیش از خلق هستی و زری
 اینست حجاب و زری

ازاد شریف و امیر علمای
مقامات و اعیان و اشراف
و ارباب و بزرگان و
و اعیان و اشراف و ارباب و
و اعیان و اشراف و ارباب و



خواجه کاشانی شاه کاشانی
 بپیکر خیال عالم
 از در کشف صاف علی حاکم
 بر کلام نیک نیکو



محمد بن ابی طالب
 علی بن ابی طالب
 حسین بن علی
 زین العابدین

نافع بود و هر یک که می‌نوشتی
 از فایده کل روزگار
 کل روزگار که به دست می‌نوشتی
 هر روز که به دست می‌نوشتی

ہر روز بیدار ہوں کرواں
 از ظلمت غفلت ہر شب خواں
 ایامِ حرامی نہ دوں بے حرامی
 وقت اگر بیضیِ حرامی

بادام بر باد و صحرای تنگ
 با پای بند و دیو شکم و قفسی
 هزاره و پسر و پادشاه
 کرمی و زنی و غار و خشی

یار بنارین از آتش کوه
 بر بوییت و غفلت چو کوه
 از کار زشت کار آگاه شدم
 کاسته شد از من کعبه ای که



رُباعیاتِ قلندر

عارف باللہ حضرت شاہ شرف بوللی قدس سرہ نے
چند حق آموز رباعیوں کا مجموعہ جو دون
فراموش ایک خوبصورت و خوش رنگہ اور دلکش تہہ پہنائی
گئی ہیں۔ اگرچہ یہ قصود پر غرض و غرض کا رنگ لگتا
تو یہ رباعیوں کا مجموعہ ہے جو شرف بوللی صاحب نے
برصغیر ہندوستان میں ایک ایک رباعی کو لکھا ہے۔

پیشکش: مولانا محمد اسحاق

مولانا محمد اسحاق صاحب

مولانا محمد اسحاق صاحب

No. A9150185 ACC. NO. 101.2
 HOR 20
 LE 20

G-1 20 A9150185
 G-1 101.2
20 20 20

Date	No.	Date	No.
G-1.1.91	20		



MAULANA AZAD LIBRA ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES:—

1. The book must be returned on the date stated above.
2. A fine of Rs. 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over-due.

